



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTUDYWORLD.COM](https://www.topstudyworld.com) TO
GET NOTES OF ANY CLASSES TO
GET HIGH MARKS**

مفہوم: عربوں میں طلاق دینے کا ایک دستور یہ بھی تھا کہ لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے تھے اور اب وہ یہ خیال کرنے لگے کہ وہ واقعی ان کی ماں کی طرح ہیں لہذا اب سے دوبارہ رجوع کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی زبان سے کہہ دینے سے کوئی بیوی ماں نہیں بن جاتی لہذا شوہر کفارہ کی ادائیگی کے بعد اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)

سُورَةُ الْاَنْحِرَابِ (آیات ۲۰ تا ۲۹)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿١﴾

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ
اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر
إِذْ جَاءَتْكُمْ	جُنُودٌ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا
جب تم پر	اور لشکر	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھے
﴿۱﴾	وَجُنُودًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللَّهُ
لشکر ﴿جمع﴾	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے	اللہ	اے جو

			بَصِيرًا	تَعْمَلُونَ
			دیکھنے والا	تم کرتے ہو

مومنو خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت کی) جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔

إِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظُّنُونًا ۝

وَ	فَوْقِكُمْ	مِّنْ	جَاءُوكُمْ	إِذْ
اور	تمہارے اوپر	سے	وہ تم پر آئے	جب
وَبَلَغَتِ	زَاغَتِ	وَإِذْ	مِّنكُمْ	وَمِنْ أَسْفَلَ
	الْأَبْصَارُ			
اور پہنچ گئے	کج ہوئیں	اور جب	تمہارے	نیچے سے
الظُّنُونَا	بِاللّٰهِ	وَتَظُنُّونَ	الْحَنَاجِرَ	الْقُلُوبُ
	اور تم گمان کرتے تھے		گلے	دل ﴿جمع﴾

جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هٰذَا لِكِ ابْتِلٰى الْمُؤْمِنُوْنَ وَزَلْزَلُوْا لِرٰٓلَا شٰدِيْدًا ۝

هٰذَا لِكِ	ابْتِلٰى	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزَلْزَلُوْا	لِرٰٓلَا	شٰدِيْدًا
یہاں	آزمائے گئے	مومن ﴿جمع﴾	اور وہ ہلائے گئے	ہلایا جاتا	شدید

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا

غُرُورًا ﴿١٧﴾

وَإِذْ	يَقُولُ	الْمُنَافِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ
اور جب	کہنے لگے	منافق ﴿جمع﴾	اور وہ جن کے	دلوں میں
مَرَضٌ	مَا وَعَدَنَا	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	إِلَّا
روگ	جو ہم سے وعدہ کیا	اللہ	اور اس کا رسول	مگر ﴿صرف﴾
غُرُورًا				
دھوکہ دینا				

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۖ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۖ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا

فِرَارًا ﴿١٨﴾

وَإِذْ	قَالَتْ	طَائِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يَا أَهْلَ
اور جب	کہا	ایک گروہ	ان میں سے	اے یثرب
				﴿مدینہ﴾ والو

لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوا	وَيَسْتَأْذِنُ	فَرِيقٌ
کوئی جگہ نہیں	تمہارے لئے	لہذا تم لوٹ	اور اجازت	ایک گروہ
مِنْهُمْ	النَّبِيِّ	يَقُولُونَ	إِنَّ	بُيُوتَنَا
ان میں سے	نبی سے	وہ کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر
عَوْرَةً	نَوْمَاهِي	بِعَوْرَةٍ	إِنْ يُرِيدُونَ	إِلَّا
غیر محفوظ	حالات کہ وہ نہیں	غیر محفوظ	وہ نہیں چاہتے	مگر صرف
فِرَارًا				
فرار				

اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو۔ اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَلُوا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا تَلَبَّفُوا بِهَا إِلَّا

يَسِيرًا ۝۳

وَلَوْ	دَخَلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ أَقْطَارِهَا
اور اگر	داخل ہو جائیں	ان پر	اس ﴿مدینہ﴾ کے اطراف سے
ثُمَّ	سَبَلُوا	الْفِتْنَةَ	لَا تَوْهَا
پھر	اُن سے چاہا	فساد	تو وہ ضرور اسے دیں گے
	جائے		اور

مَا تَلْبَثُوا	بِهَا	إِلَّا	يَسِيرًا	
نہ دیر لگائیں گے	اس ﴿گھر﴾ میں	مگر ﴿صرف﴾	تھوڑی سی	

اور اگر (فوجیں) اطراف مدینہ سے ان پر داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فورا) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت ہی کم توقف کریں۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝۱۵

وَلَقَدْ كَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُؤَلُّونَ
عَاهِدُوا				
حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے	اللّٰه	اسے سے پہلے	نہ	پھیریں گے
الْأَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ اللَّهِ	مَسْئُولًا	
پیٹھ	اور ہے	اللّٰه کا وعدہ	پوچھا جانے والا	

حالانکہ پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھریں گے۔ اور خدا سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس کی) ضرور پرش ہوگی۔

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذَا لَا تُمْتَعُونَ اِلَّا قَلِيلًا ۝۱۶

قُلْ	لَنْ يَنْفَعَكُمْ	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ
فرمادیں	تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا	فرار	اگر	تم بھاگے

مِنَ الْمَوْتِ	أَوْ	الْقَتْلِ	وَإِذَا	لَا تُمْتَعُونَ
موت سے	یا	قتل	اور اس صورت میں	نہ فائدہ دیئے جاؤ گے
إِلَّا قَلِيلًا				
مگر صرف کچھ تھوڑا				

کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارنے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۷

قُلْ	مَنْ ذَا	الَّذِي يَعْصِيكُمْ	مِنَ اللَّهِ	إِنْ
فرمادیں	کون جو	وہ جو تمہیں بچائے	اللہ سے	اگر
أَرَادَ بِكُمْ	سُوءًا	أَوْ	أَرَادَ بِكُمْ	رَحْمَةً
وہ چاہے تم سے	برائی	یا	چاہے تم سے	مہربانی
وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ	لَا يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَلِيًّا
اور	وہ نہ پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

				وَلَا تَصِيدُوا
				اور نہ مددگار

کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو (کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ
الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

قَدْ يَعْلَمُ	اللَّهُ	الْمُعَوِّقِينَ	مِنْكُمْ	وَالْقَائِلِينَ
خوب جانتا ہے	اللہ	روکنے والے	تم میں سے	اور کہنے والے
لِإِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	إِلَيْنَا	وَلَا يَأْتُونَ	الْبَاسَ
اپنے بھائیوں سے	آ جاؤ	ہماری طرف	اور نہیں آتے	لڑائی
إِلَّا	قَلِيلًا			
مگر	بہت کم			

خدا تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

أَشِيعَةٌ عَلَيْكُمْ ۚ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ
كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ
أَشِيعَةٌ عَلَى الْخَيْرِ أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

أَشِئَّةٌ	عَلَيْكُمْ	فَإِذَا جَاءَ	الْخَوْفُ	رَأَيْتَهُمْ
بُھل کرتے ہوئے	تمہارے متعلق	پھر جب آئے	خوف	تم دیکھو گے انہیں
يَنْظُرُونَ	إِلَيْكَ	تَدْوُرُ	أَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِي
وہ دیکھنے لگتے ہیں	تمہاری طرف	گھوم رہی ہیں	انکی آنکھیں	اس شخص کی طرح
يُغْشَى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَإِذَا	ذَهَبَ
غشی آتی ہے	اس پر	موت سے	پھر جب	چلا جائے
الْخَوْفُ	سَلَقُواكُمْ	بِالسِّنَةِ	حَدَادٍ	أَشِئَّةٌ
خوف	تمہیں طعنے دینے لگیں	زبانوں سے	تیز	بخیلی ﴿لَا حِجْرَ﴾ کرتے ہوئے
عَلَى الْخَيْرِ	أُولَئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوا	فَأَحْبَطَ اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ
مال پر	یہ لوگ	نہیں ایمان لائے	تو اکارت کر دیئے اللہ نے	ان کے عمل
وَكَانَ	ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرًا	
اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان	

(یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بُھل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) اُن کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان

درازی کریں اور مال میں بھل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ اور یہ خدا کو آسان تھا۔

يَحْسِبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوْدُوا ۚ لَوْ أَنَّهُمْ بَادُوا فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝

يَحْسِبُونَ	الْأَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوا	وَإِنْ يَأْتِ	الْأَحْزَابُ
وہ گمان کرتے ہیں	لشکر جمع	نہیں گئے ہیں	اور اگر آئیں	لشکر
يَوْدُوا	لَوْ أَنَّهُمْ	بَادُوا	فِي	يَسْأَلُونَ
وہ تمنا کریں	کہ کاش وہ	باہر نکلے ہوئے ہوتے	دیہات میں	پوچھنے رہتے
عَنْ	أَنْبَاءِكُمْ	وَلَوْ	كَانُوا	فِيكُمْ
سے	تمہاری خبریں	اور اگر	ہوں	تمہارے درمیان
مَا قَتَلُوا	إِلَّا	قَلِيلًا		
جنگ نہ کریں	مگر	بہت کم		

(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جارہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ (مشكل الفاظ کے معنی)

زَاغَتْ	بیزمی ہو گئی۔ پھر گئی
الْحَاجِزُ	کھلے
أُبْتُلِيَ	آزمائے گئے۔
عَوْرَةٌ	غیر محفوظ، کھلے
أَقْطَارٍ	اطراف
مَا تَلَبَّثُوا	انہوں نے توقف نہ کیا
يُولُونِ الْأَدْبَارَ	وہ پیٹھ پھیرتے ہیں
تُمْتَعُونَ	تمہیں فائدہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا
يَعَصِمُ	بچاتا ہے یا بچائے گا
الْمُعَوِّقِينَ	رکاوٹیں ڈالتے والے، منع کرنے والے۔
هَلُمَّ	آؤ
أَشِجَّةٌ	سخت بخیل
تَدْوُرُ أَعْيُنُهُمْ	ان کی آنکھیں گھومتی ہیں، پھر رہی ہیں۔
يُغْشَى	غشی طاری ہوتی ہے۔
سَلَفُوكُمْ	تم سے ملیں گے

جَدَادِ	تیز
أَحْبَطَ	ضائع کر دیا
الْأَحْزَابِ	گروہ (واحد حزب)۔
بَادُونَ	صحرائیں
الْأَعْرَابِ	بڈو
أَنْبَاءِ	خبریں (واحد: نَبَأ)

الْتَّمَارِیْنِ (مشتی سوالات)

سوال نمبر 1: آیات کی روشنی میں بتائیے غزوہ احزاب میں اہل ایمان کو اللہ کی تائید و نصرت کیسے حاصل ہوئی؟

جواب: غزوہ احزاب میں اللہ کی تائید و نصرت:

غزوہ احزاب میں عرب قبائل مل کر ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے زوردار آندھی چلائی جس نے کفار کے خیمے اکھاڑ دیئے اور ان کی ہر چیز برباد ہو گئی۔ اس کے علاوہ فرشتوں کی ایسی فوج بھی مسلمانوں کی مدد کر رہی تھی جو کسی کو بھی نظر نہ آرہی تھی اللہ کی اس تائید و نصرت سے اہل ایمان کو کامیابی ملی۔

سوال نمبر 2: غزوہ احزاب کے دوران آزمائش کی گھڑیوں میں اہل ایمان اور منافقین کا طرز عمل کیا تھا؟

جواب: اہل ایمان کا طرز عمل:

غزوہ احزاب کے دوران اہل ایمان کو جب کہ خوب آزمایا گیا لیکن وہ اس آزمائش پر پورے اترے۔

منافقین کا طرز عمل:

منافقین کی حالت بہت خراب تھی ان کے دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور وہ اللہ کے بارے میں بدگمانی کرنے لگے اور حیلوں بہانوں سے جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے لگے۔

سوال نمبر 3: سورۃ احزاب کی آیات میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں (المُؤَقِنِ) کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والے (المُؤَقِنِ):

یہ لوگ دکھاوے کے لئے کبھی کبھی میدان میں آکھڑے ہوتے اور بعض اوقات سچے مسلمانوں کو بھی جہاد میں آنے سے روکتے ان کا حال یہ تھا کہ کفار سے ملنے کے وقت ان کی آنکھیں پتھر اجاتیں اور ان کے ہوش و حواس گم ہونے لگتے خوف ختم ہونے پر مسلمانوں کے خلاف زبان درازی کرتے۔ ان کا ایمان اللہ کو قبول نہیں تھا۔